بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۴ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ۳ نبوت ۱۳۵۹ ہش ۳ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۴۹

رپورٹ نمبر ۱۶ بابت ۳۱ جولائی و یکم اگست ۱۹۸۰ء (قسط دوم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کے تحت

غلبۂ اسلام کی نئی صدی کے استقبال کی تیاریوں کے ایک اور مرحلہ کی تکمیل

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ملک کی سب سے پہلی مسجد کا شاندار افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ پڑھا کر "مسجد نور" کا افتتاح فرمایا

مسجد کے افتتاح کا روزِ سعید

حضور کے اوسلو پہنچنے سے اگلا دن یعنی یکم اگست ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک وہ روزِ سعید تھا جس روز کہ حضور نے ناروے کی سب سے پہلی مسجد یعنی مسجد نور میں جمعہ کی نماز پڑھا کر اس کا باضابطہ طور پر افتتاح فرمانا تھا اس تقریب میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے ناروے کے احباب ہی نہیں بلکہ سویڈن، ڈنمارک مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ اور انگلستان سے بھی احباب بڑی تعداد میں اوسلو آئے ہوئے تھے جس کی وجہ سے اس روز صبح ہی سے مشن ہاؤس میں بیرونجات سے احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا اور لحظہ بہ لحظہ مشن ہاؤس کی رونق میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا انکی بکثرت آمد کی وجہ سے دوپہر سے قبل ہی اس پورے علاقے میں ایک جشن کا سا سماں بندھ گیا۔ احباب خوشی خوشی ایک دوسرے سے گلے مل رہے تھے۔ اور اس علاقہ میں نئے مشن ہاؤس کے قیام اور ناروے میں سب سے پہلی مسجد کے افتتاح کے اہتمام پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لا کر ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے۔ یورپ کے مبلغین اسلام بھی اس موقع پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان میں مبلغ ناروے مکرم کمال یوسف صاحب کے علاوہ مبلغین سویڈن مکرم منیر الدین احمد صاحب اور مکرم حامد کریم صاحب، مبلغ ڈنمارک مکرم سید مسعود احمد صاحب، مبلغ جرمنی مکرم نواب زادہ منصور احمد خان صاحب، مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم نسیم مہدی صاحب، مبلغ انگلستان مکرم منیر الدین صاحب شمس اور مبلغ اسپین مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر شامل تھے۔

پریس کانفرنس سے خطاب

اس روز حضور نے مسجد نور کا افتتاح فرمانے سے قبل گیارہ بجے قبل دوپہر مسجد کے لائبریری روم میں ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اس میں ناروے کے سب سے کثیر الاشاعت قومی اخبار Aftenposten اور ملک کے نامور عیسائی اخبار VARTLAND اور بعض دوسرے مقامی اخباروں کے نمائندوں کے علاوہ مشہور نیوز ایجنسی این ٹی بی NTB اور ٹی وی اور ریڈیو کے نمائندے اور فوٹو گرافر بھی شریک ہوئے۔ ایک مشہور سہ ماہی رسالہ IRANA کے ایڈیٹر بھی آئے ہوئے تھے۔ حضور نے ان کے سوالات کے نہایت برجستہ جواب دے کر ہر پہلو سے اسلام کی فضیلت کو ان پر آشکار فرمایا۔

دورہ کا مقصد اور مسجد کے قیام کی غرض

اس سوال کے جواب میں کہ آپ کے دورہ کا مقصد اور ناروے میں مسجد کے قیام کی غرض کیا ہے۔ حضور نے فرمایا میں یورپ امریکہ افریقہ کے ممالک میں اپنی جماعت کے مشنوں کا دورہ کر کے اپنے احباب سے ملاقاتیں کیا کرتا ہوں۔ ناروے میں پہلے بھی کئی بار آ چکا ہوں۔ لیکن اس مرتبہ ایک نئی بات یہ ہوئی ہے کہ ہم نے یہاں مشن ہاؤس اور مسجد کے قیام کے لئے یہ عمارت خریدی ہے۔ میں یہاں آ کر اس میں دعا کرنا چاہتا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش میں برکت ڈالے اور اس ملک میں اسلام کے پھیلنے اور غالب آنے کے سامان کرے۔ کیونکہ اسلام کی تعلیم پر عمل کئے بغیر دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا اور اسے مکمل تباہی سے نہیں بچایا جا سکتا ہم بہت خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ عمارت خریدنے کی ہمت عطا کی۔ یہ اس کے فضل کا نتیجہ ہے۔ میں یہاں آ کر اور اس میں دعا کر کے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا۔

حضور نے فرمایا مزید برآں میرا ایک مشن ہے جسے پورا کرنے کے لئے میں مختلف ملکوں کا دورہ کر رہا ہوں اور اسی سلسلہ میں یہاں بھی آیا ہوں۔ یہ آپ جانتے ہیں کہ اس وقت دنیا دو کیمپوں میں بٹی ہوئی ہے۔ ایک طرف امریکہ چائنا اور اس کے ساتھی ہیں اور دوسری طرف روس اور اس کے ساتھی۔ ان دونوں بڑی طاقتوں نے سوچا تھا کہ اگر ہم انتہائی مہلک ہتھیاروں کے اپنے پاس انبار لگائیں گے تو اس سے دنیا میں قیام امن میں بہت مدد ملے گی قیام امن کی اس انوکھی کوشش میں وہ ناکام ہو چکے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ امن اسلام کے لازوال اصولوں پر عمل پیرا ہوتے ہوئے انسانوں کو باہم ایک دوسرے سے محبت کرنے کی تعلیم دینے سے قائم ہوگا۔ اسی لئے میں محبت کا سفیر بن کر آیا ہوں۔ اس وقت عالمی امن کو جو سب سے بڑا خطرہ لاحق ہے۔ وہ یہی ہے کہ انسان نے انسان سے محبت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ محبت کی جگہ نفرت نے لے لی ہے۔ یہ میرا ایمان ہے کہ انسان انسان سے محبت کرنا سیکھے گا۔ محبت بالآخر غالب آئے گی اور نفرت شکست کھائے گی۔

اسلام کے بہرحال غالب آنے کا بیّن ثبوت

ایک نمائندے نے پوچھا کہ ناروے میں نارویجین احمدیوں کی کتنی تعداد ہے حضور نے جواب دیا ایک درجن۔ اس پر اس نے مزید دریافت کیا کیا آپ ناروے میں اپنے مشن کی رفتار ترقی سے مطمئن ہیں۔ حضور نے فرمایا میں مطمئن ہوں اس لئے کہ انجیل کی رو سے مسیح علیہ السلام نے اپنی زندگی میں جتنے عیسائی بنائے تھے اس سے کہیں زیادہ ہم دنیا بھر میں عیسائیوں کو مسلمان بنا چکے ہیں الٰہی سلسلوں کے ساتھ شروع میں ایسا ہی ہوتا ہے بہت کم لوگ ان کی آواز پر کان دھرتے ہیں ہاں مخالفت کرنیوالوں کی کمی نہیں ہوتی۔ لیکن آہستہ آہستہ الٰہی سلسلے ترقی کرتے چلے جاتے ہیں حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ لوگ دھڑا دھڑ اس میں شامل ہونے لگتے ہیں۔ ہم مجموعی طور پر ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں کہیں کم کہیں زیادہ۔ امریکہ اور مغربی افریقہ میں ہزاروں اور لاکھوں لوگ ہماری جماعت میں داخل ہو چکے ہیں اور برابر ہو رہے ہیں۔ ہماری جماعت رفتہ رفتہ اور درجہ بدرجہ ترقی کرنیوالی جماعت ہے۔ دنیا کے بعض حصوں میں ہماری رفتار ابھی سست ہے۔ لیکن بعض حصوں میں ہم آگے ہی آگے بڑھ رہے ہیں ابتدائی دور میں اہمیت تعداد کو نہیں بلکہ اس امر کو

— اخبار احمدیہ —

• ربوہ ۳۱ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے۔ اور اپنے فضل و تائید سے نوازتا رہے۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل سے ہائی بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ اور لمبی عمر عطا کرے آمین

• آج یہاں بعد از نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے اس موقعہ پر پُر معارف خطاب سے نوازا اور پُر سوز دعا کروائی اس خطاب کا خلاصہ آئندہ کی اشاعت میں ہدیۂ قارئین کیا جائے گا۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاصل ہوتی ہے کہ لوگوں کے دلوں میں تبدیلی آرہی ہے یا نہیں۔ سو اس لحاظ سے ہماری کوششوں کے نتیجہ میں فی الوقت زمین ہموار ہو رہی ہے۔ ایک وقت آئے گا کہ لوگ اسلام میں داخل ہونا شروع ہو جائیں گے۔

اس امر کی صداقت کا اندازہ اس سے ہی لگایا جا سکتا ہے کہ بانیٔ سلسلۂ احمدیہ حضرت مسیح موعود ایک زمانہ میں بالکل اکیلے تھے۔ کوئی بھی آپ کے ساتھ نہ تھا۔ جب آپ نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو آپ کو اپنے مشن میں ناکام بنانے کے لئے سارے مذاہب آپ کے خلاف متحد ہو گئے۔ آج سے ۹۲ سال قبل آپ نے اعلان فرمایا۔ میرے خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ میری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچائیگا۔ وہ اکیلا انسان اکیلا نہیں رہا۔ آج دنیا میں اس کے پیروؤں کی تعداد ایک کروڑ ہو چکی ہے۔ وہ ایک، ایک کروڑ بن گیا۔ اسی طرح اگر اگلے ۵۰ سال میں ہر ایک احمدی ایک کروڑ بن جائے تو کیا اسلام ساری دنیا پر محیط نہیں ہو جائے گا؟ اس لئے میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ اسلام دنیا میں غالب آئے گا۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ غلبہ بہرحال محبت کے پیغام کو حاصل ہوگا۔ نفرت ہمیشہ شکست کھاتی ہے اور فتح ہمیشہ محبت ہی کو حاصل ہوتی ہے۔

اسلامی ملکوں کی سیاست اور اسلام

بعض صحافیوں نے بعض اسلامی ملکوں کی سیاسی روش کے حوالہ سے اسلام کو جانچنے اور اس پر معترض ہونے کی کوشش کی۔ حضور نے ان کے متعدد سوالوں کے جواب میں فرمایا۔ ان ملکوں کے اپنے اپنے مخصوص حالات ہیں اور ان کے سیاسی نظریات کا مجھے براہ راست علم نہیں ہے۔ اس لئے مجھے حق نہیں پہنچتا کہ میں ان کے طرز عمل کے بارہ میں کوئی محاکمہ کروں۔ ویسے بھی سیاست سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے میں سیاسی امور کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ البتہ ایک بات اس ضمن میں واضح ہے کہ مختلف اسلامی ملکوں کی سیاست ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ مختلف اور بعض صورتوں میں باہم متضاد طرز عمل میں سے ہر ایک کو اسلامی قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اسلام تو ایک ہی ہے اور اس کی تعلیم تضاد سے یکسر مبرا ہے۔ اندریں صورت مناسب یہی ہے کہ مختلف ملکوں کے مختلف سیاسی طرز عمل اور اسلام کو خلط ملط نہ کیا جائے اور اسلام کو خود اس کی لازوال و بے مثال تعلیم کی روشنی میں جانچا اور پرکھا جائے۔ جب بھی ایسا کیا جائے گا اسلام پر کوئی اعتراض وارد نہیں کیا جا سکے گا۔

چنانچہ جب اس وضاحت کی روشنی میں ایک اخباری نمائندے نے سفارتی نمائندوں کے حقوق و مراعات کے متعلق اسلامی تعلیم کی وضاحت چاہی تو حضور نے فرمایا۔ میں قرآن کا پیرو ہوں اور اس بارہ میں قرآن یہ کہتا ہے کہ ہر قوم کے سفارتی نمائندوں کو جان و مال عزت و آبرو، آزادی وغیرہ ہر قسم کا تحفظ دینا لازمی ہے۔ اس ضمن میں حضور نے تفسیر المنار کا ایک حوالہ پڑھ کر سنایا جو اس وضاحت پر مشتمل تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قرآنی تعلیم پر بھی کما حقہٗ عمل کیا اور ان دشمن قوموں کے سفیروں کے تحفظ کے بارہ میں بھی جو مسلمانوں کے ساتھ برسرپیکار تھیں نہایت اعلیٰ نمونہ پیش فرمایا۔

جب ایک صحافی نے یہ دریافت کیا کہ کیا آپ لوگوں کو اسلام کے نام پر قتل کرنے کے حق میں ہیں تو حضور نے فرمایا بلاوجہ اور خواہ مخواہ کسی ایک انسان کو بھی قتل کرنے کی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ اسلامی تعلیم کی رو سے کسی کو قتل کرنے کے لئے پوری اسلامی تعلیم پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی قتل کیا جائے گا تو اپنے جرم کی نوعیت کی وجہ سے قتل ہوگا نہ کہ اس لئے کہ وہ مسلمان نہیں ہے۔ جس طرح لوگوں کو بلاوجہ اور بلا استحقاق قتل کرنا بہت برا فعل ہے۔ اسی طرح از روئے قانون بعض کو قتل کرنا اچھا فعل شمار ہوگا۔

اس صحافی نے کہا کہ ایک طرف آپ محبت کا پیغام دیتے ہیں اور دوسری طرف یہ بھی کہتے ہیں کہ بعض قتل اچھے بھی ہوتے ہیں۔ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا میں انسانیت سے محبت کرتا ہوں اور انسانیت کے لئے محبت کا پیغام لے کر یہاں آیا ہوں آپ خود سوچیں کہ جب ایک شخص ہزاروں کی جان کے لئے خطرہ بن جائے تو از روئے قانون اس ایک کو قتل کرنا کیسے برا فعل شمار ہو سکتا ہے۔

عورتوں کے حقوق اور اسلام

صحافیوں نے اس بارہ میں بھی متعدد سوال کئے کہ اسلام نے عورتوں کے کیا حقوق متعین کئے ہیں۔ حضور نے ان کے سوالوں کے جواب میں فرمایا کہ اسلام نے عورتوں اور مردوں میں کامل مساوات قائم کر کے بعض معاملات میں عورتوں کو مردوں سے بھی زیادہ حقوق دئے ہیں اور انہیں ایسا تحفظ عطا کیا ہے کہ کسی اور مذہب یا سماجی نظام نے انہیں ایسا تحفظ نہیں دیا۔ مجھے یقین ہے کہ جب میں انہیں اس تحفظ کی تفصیل بتاؤں گا تو ان کے دل میں اسلام کی قدر پیدا ہوگی۔

حضور نے بحیثیت انسان از روئے اسلام مردوں اور عورتوں میں کامل مساوات کی وضاحت کرنے کے بعد بتایا اسلام نے عورتوں کو تحفظ عطا کرنے کے لئے تقسیم کار کے طور پر بلحاظ ذمہ داری مردوں اور عورتوں کے علیحدہ علیحدہ حلقۂ کار مقرر کر دیئے ہیں۔ مردوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ محنت مشقت کر کے آمد پیدا کریں اور گھر کے جملہ اخراجات کے لئے رقم مہیا کریں۔ عورتوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کی پرورش اور تربیت کر کے انہیں اچھا، مفید اور کارآمد شہری بنائیں۔ اس تقسیم کار کی رو سے اگر کوئی عورت کوئی آمد پیدا کرتی ہے تو وہ اس کی مختار کل ہے۔ اسلام اسے یہ حق دیتا ہے کہ وہ اپنی آمدنی میں سے ایک پائی بھی گھر پر خرچ نہ کرے۔ مرد کو قطعاً یہ حق حاصل نہیں کہ وہ عورت کے مال میں حصہ دار بنے اور اسے اپنا مال گھر پر خرچ کرنے پر مجبور کرے کیونکہ گھر کے اخراجات پورے کرنا کلی طور پر مرد کی ذمہ داری ہے۔

نامہ نگار نے دریافت کیا کہ کیا اسلام شادی شدہ عورت کو گھر سے باہر نکل کر کام کرنے اور آمد پیدا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا اسلام پردہ کی شرط کے ساتھ (جو عورتوں کے تحفظ کا ایک اہم ذریعہ ہے) عورتوں کو باہر کام کرنے سے منع نہیں کرتا لیکن اسلام عورت سے کہتا ہے کہ وہ ایسا کرنے میں اپنی اصل ذمہ داری یعنی بچوں کی پرورش، نگہداشت اور تربیت سے غافل نہ ہو۔ اصل ذمہ داری کی ادائیگی بہرحال مقدم ہے۔ اسکی کما حقہٗ ادائیگی میں فرق نہیں آنا چاہیئے۔

مختلف فرقے اور ان کا باہمی فرق

اس سوال کے جواب میں کہ اسلام میں کتنے فرقے ہیں اور ان کا باہمی فرق کیا ہے حضور نے فرمایا اسلام میں ۷۳ فرقے ہیں۔ ان تمام فرقوں میں بنیادی اختلاف کوئی نہیں ہے۔ تمام فرقے بنیادی مسائل پر پوری طرح متفق ہیں۔ سب خدا تعالیٰ، اس کی کامل توحید، اس کی غیر محدود صفات اور غیر محدود قدرتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ کے افضل الرسل ہونے پر پورا پورا اعتقاد رکھتے ہیں۔ سب کے نزدیک قرآن مجید کامل اور تا قیامت جاری رہنے والی شریعت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی لائی ہوئی دائمی شریعت کی اتباع تمام نوع انسانی کے لئے ضروری ہے اسی طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کی فرضیت پر بھی سب متفق ہیں۔ اختلاف صرف فروعات میں ہے۔ یہ امر باعث افسوس ہے کہ بعض لوگ فروعی اختلافات کی وجہ سے جھگڑتے اور ایک دوسرے کی مخالفت کرتے ہیں جس سے اتحاد کی فضا قائم ہونے میں رخنہ پڑتا ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپکے فرقہ کا دوسرے فرقوں سے اختلاف کیا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں اپنے ایک روحانی فرزند کے بطور مسیح موعود کے آنے اور اصلاح خلق کا فریضہ انجام دینے کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ یہ پیشگوئی سب کے نزدیک مسلم ہے۔ فرق یہ ہے کہ ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ یہ پیشگوئی بانیٔ سلسلۂ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد کی ذات اقدس میں پوری ہو چکی ہے۔ دوسرے فرقوں کے لوگ انہیں مسیح موعود نہیں مانتے۔

ناروے میں ایک مبلغ کا اولین فرض

اس سوال کے جواب میں کہ ناروے میں ایک مشنری کا اہم فرض کیا ہونا چاہیئے حضور نے فرمایا۔ ہمیں یہاں کے لوگوں کے دل فتح کرنے چاہئیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے جو لوگ یہاں آپ کے درمیان رہ رہے ہیں وہ آپ کے دوست بنیں اور حسن سلوک سے آپ کو اپنا دوست بنائیں اور پھر آپ کے سامنے قرآنی تعلیم پیش کریں۔ یہ ایسی قابل عمل اور دل موہ لینے والی تعلیم ہے کہ آپ اس کے قائل ہوئے بغیر نہ رہیں گے اور بالآخر اسے قبول کر لیں گے۔

قرآنی تعلیم کے حسن کو آشکار کرنے کے لئے حضور نے دنیا میں پائی جانے والی موجودہ بے چینی اور بے اطمینانی کے تعلق میں قرآنی تعلیم کے بعض پہلوؤں کو از راہ امتثال کسی قدر تفصیل سے بیان فرمایا۔ حضور نے فرمایا صنعتی انقلاب کے بعد سے لیبر کا مسئلہ اٹھ کھڑا ہوا ہے اور دن بدن شدت اختیار کرتا جا رہا ہے اور ان میں بے چینی ہے کہ بڑھتی جا رہی ہے۔ وہ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور اپنے مطالبہ کو منوانے کے لئے ہڑتالیں وغیرہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے اور اس کا اثر ملک کی پوری آبادی پر پڑتا ہے اور پورے ملک میں بے چینی کی لہر دوڑ جاتی ہے اور اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ مزدور اپنی ضرورت

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیعت کے بعد

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ)

(۲)

دین مقدم ہو

حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں آٹھویں شرط یہ رکھی کہ "دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔" آپ نے اپنی جماعت کو "دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی تاکید کی یہ بات کوئی آسان امر نہیں۔ مادیت کے غلبہ اور عروج کے زمانہ میں دین کی خاطر غربت اختیار کرنا جس معاشرہ میں مال و زر کی عبادت کی جاتی ہو اس وقت اسے خاطر میں نہ لاتے ہوئے تنگی برداشت کرنا الٰہی جماعتوں کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ دنیا اور اس کے زخرفات کو مطمح نظر نہ بنائیں۔ جب بھی دین کو ان کی جانوں اور مال کی ضرورت ہو وہ اس کے بالمقابل ہر پیشکش کو ٹھکرا دیں جیسے کہ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے کیا۔ یہ تبوک کی جنگ میں پیچھے رہ گئے تھے۔ حضور نے انہیں مقاطعہ کی سزا دی۔ وہ کہتے ہیں کہ اس وقت میری حالت یہ تھی کہ زمین باوجود اپنی وسعت کے مجھ پر تنگ ہو گئی تھی۔

(بخاری کتاب المغازی)

اس دوران انہیں شاہ غسان نے مادی پیشکش کی تو انہوں نے بادشاہ کی مالی و مادی منفعت کی پیشکش کا جواب یہ دیا تھا کہ اس خط کو پھاڑ کر تنور میں پھینک دیا اور قاصد کو کہا یہ ہے تمہارے خط کا جواب اور یہ جذبہ خدا والوں کی صحبت، تربیت اور دعا سے حاصل ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ پر اگر نظر ڈالیں تو ہمیں ایک نہیں بیسیوں ایسی مثالیں ملتی ہیں کہ آج سے ستر اسی سال قبل ذہین طالب علم علی گڑھ سے بی اے ڈگری حاصل کرتے ہیں۔ انہیں چار چار روپیہ تک ملازمت کی پیشکش ہوتی ہے۔ لیکن وہ وقف زندگی کر کے ماہوار روپے ماہوار پر گزر اوقات کرتے ہیں۔ میری مراد مولوی محمد دین صاحب، صوفی غلام محمد صاحب، چوہدری غلام احمد صاحب سے ہے۔ منشی رستم علی صاحب انسپکٹر ریلوے ایک سو پچاس روپے ماہوار تنخواہ پاتے تھے وہ بیس روپے ماہوار اپنے پاس رکھ کر باقی کل تنخواہ حضور کو بھیج دیتے تھے۔

(اصحاب احمد جلد ۱۰ بروایت ۱۰۷)

منشی برکت علی صاحب کی اس زمانہ میں ساڑھے سات ہزار روپیہ کی لاٹری نکلی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود سے فتویٰ پوچھا کہ کیا میں اس رقم کو اپنی ذات پر خرچ کر سکتا ہوں واضح رہے کہ لاٹری میں حصہ آپ نے بیعت سے قبل لیا تھا۔ جب حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ تو جوا ہے اور یہ روپیہ آپ غربا و مساکین پر خرچ کر دیں تو آپ نے یہ ساری رقم غربا پر خرچ کر دی۔

(اصحاب احمد جلد سوم ص ۱۸۶، ۱۸۵)

اس زمانہ میں اتنی بڑی رقم ہاتھ میں آئی ہوئی راہ خدا میں دے دینا کیوں کر ممکن ہوا۔ یہ اس قلبی تغیر کا نتیجہ تھا جو مسیح پاک کے ذریعہ آپ کو میسر ہوا یہ اس صحبت کی تاثیر تھی جس کے نتیجہ میں دنیا کی محبت سرد ہو گئی۔

آپ کے ایک مرید پٹواری تھے اپنی ملازمت کے زمانہ میں علاوہ تنخواہ کے رشوت وغیرہ بھی لی۔ آپ کے ہاتھ میں ہاتھ دیا تو آپ نے پوچھا کہ کیا اب میں اس گناہ کے لئے استغفار کروں تو کافی ہو گا۔ فرمایا نہیں حقوق العباد کا معاملہ ہے لوگوں کی رقوم ان کو واپس کرو۔ وہ گھوڑے پر چڑھ گئے روپوں کی گٹھڑی باندھ لی اور جہاں جہاں ملازمت کی تھی وہاں جا کر آواز دی کہ جس شخص سے میں نے ملازمت کے دوران کوئی روپیہ لیا تھا، وہ مجھ سے لے لے۔

حضرت مولانا شیر علی صاحب نے بی۔ اے کی ڈگری لی تو مصنفی کی پیشکش ہوئی لیکن انہوں نے ڈگری چاک کر دی کہ مبادا دل اس طرف مائل ہو جائے وہ اتنی عمدہ انگریزی لکھتے تھے کہ انہیں دیکھنے کے لئے ایک انگریز قادیان آیا اور پھر ساری عمر ایک درویش کی طرح سلسلہ کی خدمت میں بسر کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں قرآن کریم کا ترجمہ اور انگریزی تفسیر کی توفیق عطا فرمائی۔

(سیرت شیر علی ص ۲۶)

ایک نو مسلم منشی عبدالرحیم صاحب ترما دار وغیرہ چونگی تھے۔ لیکن پانچ روپے ماہوار پر قادیان آنے کے لئے راضی ہو گئے کہ قرآن کریم کی تعلیم سے بہرہ ور ہو سکوں گا۔

(اصحاب احمد جلد ۱۰ ص ۶۴)

حدیث میں آتا ہے کہ آخری زمانہ میں

"سجدۃ واحدۃ
خیر من الدنیا
وما فیھا۔"

اس زمانہ میں ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہو گا۔ میں نے اپنے استاد سے پوچھا یہ کیوں؟ تو فرمایا اس لئے کہ دنیا اپنے زخرفات سے ظاہر ہو گی۔ ان حالات میں خدا کے حضور گرنا بہت بڑے ثواب کا موجب ہو گا اور اس میں کیا شک ہے کہ جب دنیا اور مال و زر کی چمک دمک آنکھوں کو خیرہ کر رہی ہو اس وقت اپنی آنکھوں کو بند کر کے خدا سے لو لگانا معمولی انقلاب نہیں۔ کیا خوب فرمایا اس راہ کے سالک نے

؎ در جہاں و بیروں از جہاں
بس ہمیں آمد نشانِ کاملاں

کہ دنیا کے اندر رہتے ہوئے اس سے باہر رہنے یہی کاملوں کی نشانی ہے

آپ کے ایک مرید منشی روڑے خاں صاحب نائب تحصیلدار کے ریٹائر ہوئے۔ کچھ تھوڑے کے کے انگریز وزیر اعلیٰ نے ان کی ذہانت کی بناء پر انہیں دوبارہ رکھنا چاہا لیکن آپ نے انکار کر دیا۔ تب اس انگریز نے کہا "منشی تم فقیر ہو گئے" اور منشی صاحب نے کہا ہاں صاحب میں فقیر ہو گیا۔ اس درویش منشی سے کسی نے ایک روز ازراہ تفنن پوچھا، منشی صاحب کیا کبھی اپنی ملازمت کے دوران رشوت بھی لی۔ تو آپ نے جواب میں فرمایا عزیز! رشوت کا پوچھتے ہو ایسے التقویٰ اور پرہیزگاری سے وقت گزارا ہے کہ اگر اس کا واسطہ دے کر خدا سے دعا کروں تو سیدھا تیر نشانہ پر لگے۔

(الفضل اللہ مارچ ۱۹۷۴ء)

گویا وہی کیفیت تھی۔

؎ دنیا میں ہوں دنیا کا طلبگار نہیں ہوں
بازار سے گزرا ہوں خریدار نہیں ہوں

حضور کے ایک مخلص مرید بابو فقیر علی صاحب قادیان کے اسٹیشن ماسٹر مقرر ہوئے۔ ان کی اہلیہ محترمہ بٹالہ گئیں وہاں مرغی سستی ملی تو خرید لی اور گاڑی میں سوار ہو کر گھر آ گئیں بابو صاحب سے اس کا ذکر کیا۔ تو بابو صاحب نے پوچھا، اس کا کرایہ ادا کیا۔ نفی میں جواب دیا تو کرایہ کی رسید کاٹ کر اس کا کرایہ ادا کر دیا اور فرمایا گاڑی تمہاری تو نہیں۔

یہ پاک تبدیلی کی چند مثالیں ہیں کہ بیعت کے بعد دل کی کائنات کیونکر اور کس طرح بدلی۔ کسی نے پوچھا آپ نے بیعت سے کیا لیا۔ آپ تو عالم حدیث اور بڑے خوش بیان واعظ تھے۔ فرمایا پہلے لوگوں کو رلاتا تھا۔ خود رونا نہ آتا تھا۔ بیعت کے بعد خود رونا آیا۔ یہ جواب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا تھا خدا کی محبت کے آنسو بڑے قیمتی ہوتے ہیں۔ اس کو چند شعر میں فرماتے ہیں

؎ ہر کہ نالہ بدرگہت بہ نیاز
بخت گم کردہ را بیابد باز

اے پروردگار عالم! جو تیری درگاہ پر عاجزی سے روتا ہے وہ اپنا گم شدہ نصیب دوبارہ حاصل کر لیتا ہے۔ کسی سے پوچھا کہ بیعت کے بعد آپ کو کیا ملا تو جواب دیا۔ ایک گناہ نہ چھوٹتا تھا اسے چھوڑ دینے پر قدرت حاصل ہو گئی۔ (اصحاب احمد جلد چہاردہم ص ۵۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی اپنی بیوی سے درشتی سے پیش آتے تھے۔ مسیح پاک کی بیعت کی۔ آپ نے عورتوں سے حسنِ سلوک کی تاکید کی تو سخت دلی محبت اور دلجوئی میں بدل گئی۔ بیوی کو اس تبدیلی کی وجہ معلوم ہوئی تو اس نے یہ کہا جس نے یہ تبدیلی پیدا کی وہ جھوٹا نہیں اور اس نیک بخت نے بھی بیعت کر لی۔

کسی نے ایک بیعت کرنے والے سے پوچھا کہ آپ نے بیعت کے بعد کیا تغیر اپنے اندر محسوس کیا تو جواب دیا کہ حضرت مسیح موعود کی توجہ اور دعاؤں سے مجھ پر قرآن مجید کے علوم کثرت سے کھلے ہیں یہ جواب دینے والے حاجی غلام احمد صاحب آف کریام تھے۔

(اصحاب احمد جلد دہم صفحہ ۱۲۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق

عشقِ رسول مدارِ نجات ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ اس کا ایمان ہی کامل نہیں جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ماں باپ اور سارے جہاں سے زیادہ عزیز نہ ہوں۔

(بخاری کتاب الایمان)

حضرت مسیح موعود کا عشق رسولؐ ایک مستقل اور طویل مضمون ہے جس کا بیان اس وقت مقصود نہیں۔ لیکن اس عشق رسولؐ کی یہی تاثیر تھی کہ آپ کے ہاتھ میں ہاتھ دینے والوں کے دلوں میں عشق رسول پیدا ہوا۔ ان کا دل عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں گداز ہوا۔ وہ بکثرت درود پڑھتے کہ عشقِ رسولؐ کے حصول کا ایک ذریعہ یہ ہے۔

آپ کے ایک مخلص مرید مرزا ایوب بیگ تھے جو جوانی میں خدا کو پیارے ہو گئے وہ تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ شعر ایسے گداز سے پڑھتے کہ سننے والا بھی متاثر ہوتا۔

؎ عجب نورے است در جانِ محمدؐ
عجب لعلیست در کانِ محمدؐ

کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح میں عجیب نور ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک کان ہیں جس میں عجیب و غریب موتی ہیں اور یہ شعر پڑھتے

؎ دردلم جوشد ثنائے سرورے
آنکہ در خوبی ندارد ہمسرے

میرے دل میں سرورِ کونین کی حمد کا ایک جوش ہے کہ آپ کی خوبی میں کوئی ہمسر ہی نہیں۔

(اصحاب احمد جلد اوّل صفحہ ۶۹)

حیدر آباد دکن کے الحاج سیٹھ حسن علی صاحب کے متعلق ان کے سوانح لکھتے ہیں:۔

"آپ کثرت سے درود شریف اور استغفار پڑھتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ درود شریف اور استغفار پڑھنے میں بہت برکت ہے۔"

(اصحاب احمد جلد اوّل صفحہ ۲۲۵)

آپ کے ایک مخلص مرید جن کا ذکر اوپر کر چکا ہوں یعنی منشی محمد اسماعیل صاحب ان کے سوانح نگار بیان کرتے ہیں:۔

"منشی صاحب کے کیریکٹر کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بے حد محبت تھی۔ میں برسوں ان کے پاس بیٹھا۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ان کے سامنے کسی نے کیا ہو یا انہوں نے خود کیا ہو۔ کہ ان کی آنکھیں ڈبڈبا نہ آئی ہوں۔"

(اصحاب احمد جلد اوّل صفحہ ۲۰۲، صفحہ ۲۰۱)

ہمارے استاد حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مسیح پاک کے نسبتی بھائی تھے ہم نے ان سے حدیث پڑھی۔ مسجد اقصیٰ قادیان میں ان کا درس سنا۔ حدیث کے علم کی تحصیل کے لئے خاکسار نے دہلی اور لاہور میں علماء کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کئے لیکن حضرت میر صاحب کا عشق رسولؐ عجیب تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام زبان پر آیا تو یہ عاشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اشکبار اور گلوگیر ہو جاتے۔ آپ بڑے شجاع اور دل گردہ کے مالک تھے۔ مصائب کا مردانہ وار مقابلہ کرتے آپ کو دیکھا۔ لیکن محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر ان کا دل قابو میں نہ رہتا۔

؎ خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

ایک اور مخلص مرید منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی بیان کرتے ہیں کہ لدھیانہ میں ایک صوفی صاحب نے حضور سے دریافت فرمایا کیا آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر سکتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے مناسبت شرط ہے اور پھر میری طرف منہ کر کے فرمایا یا جس پر خدا فضل کرے۔

(اصحاب احمد جلد ۱۰ صفحہ ۱۲۷)

منشی صاحب فرماتے ہیں چنانچہ مجھے اسی رات آپ کی توجہ کے طفیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور پھر اس کے بعد یہ سلسلہ جاری ہو گیا۔

کلانور کے مرزا نیاز بیگ صاحب کے دو بیٹوں ایوب بیگ جن کا ذکر اوپر آ چکا ہے اور ان کے بھائی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے جب بیعت کر لی یہ لاہور میں تعلیم حاصل کرتے تھے۔ چھٹیوں میں گھر گئے تو والد نے عجیب تغیر دیکھا وہ جو پہلے دین سے رغبت نہ رکھتے تھے۔ نماز سے دلی لگاؤ نہ تھا اب بیعت کا یہ اثر ہوا کہ تمام دینی بے رغبتی کافور ہو گئی۔ پنجگانہ نماز کے علاوہ تہجد کا سلسلہ بھی جاری ہو گیا۔ خالی وقت نماز اور قرآن خوانی میں صرف ہوتا۔ والد محترم نے وجہ پوچھی تو وہ بھی اس تغیر کے باعث حضور کی خدمت میں پہنچے اور بیعت کر لی

(اصحاب احمد جلد اوّل صفحہ ۷۸، صفحہ ۷۹)

مرزا ایوب بیگ صاحب کی نیکی اور تقویٰ کے بارہ میں ان کے سوانح نگار لکھتے ہیں کہ جب کبھی حضور تقویٰ اور عبادت پر کوئی تقریر فرماتے۔ ایوب بیگ صاحب پیرلین آنسوؤں سے تر ہو جاتا۔

(اصحاب احمد جلد اوّل صفحہ ۸۵)

ان کے بارہ میں ان کی وفات پر ان کے بھائی نے جو مضمون لکھا اس میں مرحوم کی اس صفت کا ذکر کیا کہ مرزا صاحب کی صحبت سے آپ کو "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کہ افضل البشر و ختم الرسل ہیں اور ہر ایک خیر و خوبی کی جڑ ہیں غایت درجہ کا انس ہو گیا۔"

اصحاب احمد جلد اوّل صفحہ ۸۸

حضرت مولوی شیر علی صاحب کے ساتھ ایک بار نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ جب آپ التحیات میں آخری فقرہ پر آئے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

اے نبی تجھ پر سلامتی ہو

تو بار بار اس فقرہ کو دہراتے تھے۔

اور عملی طور پر حضرت مسیح موعود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں ہر قسم کی جانی، مالی اور عزت کی قربانی کرنے والی ایک جماعت پیدا کر دی جو آج کروڑوں روپے دینِ اسلام کی اشاعت پر خرچ کر رہی ہے۔ لیکن آج اس کا بیان مقصود نہیں۔ میں نے صرف آپ کے ہاتھ میں ہاتھ دینے والوں کا ذکر کرنا تھا کہ ان کے اندر مسیح پاک نے کیا تبدیلی پیدا کی۔

یہ تبدیلی مسیح پاک کی صدق کی عظیم دلیل ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ان روایات کو زندہ رکھیں کہ زندہ قومیں اپنے اسلاف کی روایات کو زندہ رکھتی ہیں وہ نیکی کے معیار کو قائم رکھتے ہیں۔ خدا سے نیک اعمال پاک تغیر کی توفیق مانگیے کہ اس کی رحمت اور فضل سے ہی یہ نعمت نصیب ہوتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا وَزَكِّ اَعْمَالَنَا اَنْ نَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيْنَا وَاَنْ نَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ۔ آمین۔

درخواستِ دعا

(۱) میری والدہ محترمہ اہلیہ محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر تحریک جدید معدہ میں السر کی وجہ سے کئی روز سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمود احمد کوارٹرز تحریک جدید ربوہ)

(۲) میرے بڑے بھائی مکرم عبدالستار صاحب جاوید کی شادی ہوئے پانچ سال ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک وہ نعمتِ اولاد سے محروم ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے میرے بھائی کو نعمت اولاد سے نوازے۔ آمین۔

عبدالغفار غفار سویٹ ہاؤس ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیارے بھائی جواد رشید خان مرحوم کی یاد میں

(طاہرہ زرتشت صاحبہ پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی)

ہمارے پیارے بھائی مکرم جواد رشید خان مرحوم نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور مورخہ ۸ مارچ ۱۹۸۰ء ایک دینی کام کے سلسلہ میں لاہور سے ربوہ جا رہے تھے کہ ناگہانی طور پر کار حادثہ کا شکار ہو گئے اور وہ اپنے پیارے مولیٰ کریم کے حضور حاضر ہو گئے ع "ہے سر راہ پہ تمہارے وہ جو ہے مولیٰ کریم"

عزیزم جواد میرے شوہر مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب (سیکرٹری مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کراچی و نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی) کے چھوٹے بھائی تھے۔ نہایت سعید الفطرت، خوش خلق، حق گو، حلیم اور دین کے فدائی تھے۔ پابند صوم و صلوٰۃ تہجد گزار اور خداوند قدوس کی بارگاہ میں تضرع سے دعائیں کرنے والے تھے۔ نہایت سادہ طبیعت کے حامل تھے۔

بچپن سے ہی دین سے بہت لگاؤ تھا۔ ایام طفولیت سے مجلس اور سلسلہ کے کام بڑی ذمہ داری سے سرانجام دیتے رہے خدام الاحمدیہ کے کاموں میں گذشتہ تین چار سال سے وہ اس قدر مصروف رہتے تھے کہ وہ گھر اس وقت آتے جب سب سو چکے ہوتے اور صبح اتنی جلدی نکل جاتے کہ ان سے ملنے والے انہیں نہ پا سکتے صبح سویرے آفس اور اس کے بعد مجالس کے دوروں پر یا دار الذکر چلے جاتے اور رات کو گیارہ بارہ بجے گھر لوٹتے۔ غرض انہوں نے اپنے وقت کا بیشتر حصہ دینی امور کی سرانجام دہی کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ "خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو" کے مقصد کو اپنا کر سلسلہ پر جانثاری کا جذبہ ان میں ہمہ تن موجزن رہتا شہادت کی بہت آرزو تھی۔ شاید اسی لئے

ع:۔ "خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پہ نثار"

میرے میاں کو اپنے بھائیوں میں سے جواد مرحوم کے ساتھ سب سے زیادہ پیار تھا۔ جب بھی احباب جماعت یا مرکز کے بزرگ جواد کی تعریف کرتے اور اس کے جماعتی کاموں کا ذکر کرتے تو انہیں بے حد خوشی ہوتی اور اکثر اس کا تذکرہ کرتے رہتے۔

جواد والدین کے بے حد ادب کے ساتھ اپنے بڑے بھائی کا بہت احترام کرتے تھے۔ لوں تو ان کی مختصر سی زندگی پیہم جدوجہد مسلسل میں گذری۔ لیکن وکالت محض زرتشت صاحب کے مشورہ پر شروع کی۔ بار کونسل کا امتحان پاس کیا ایڈووکیٹ کا لائسنس لیا۔ اپنی ذاتی خواہش کے برعکس محض بڑے بھائی کی خواہش کے احترام میں پریکٹس شروع کر دی۔ یہ بھی اتفاق ہے کہ زرتشت صاحب نے ایم اے پولیٹیکل سائنس میں کیا تھا اور جواد نے بھی اسی مضمون میں ایم اے کیا۔ انہوں نے ایل ایل بی کیا تھا۔ برادر مرحوم نے بھی ایل ایل بی کیا۔ انہوں نے لیبر اینڈ انڈسٹریل لاء میں ڈپلومہ کیا تھا۔ جواد نے بھی یہی ڈپلومہ کیا پھر جن دنوں زرتشت صاحب ناظم اطفال ضلع کراچی تھے۔ جواد ضلع لاہور کے ناظم اطفال تھے اور اب بڑے بھائی نائب قائد ضلع کراچی ہیں جب کہ چھوٹے شہید بھائی نائب قائد ضلع لاہور تھے۔

برادرم جواد نے حادثہ سے ایک ہفتہ قبل خواب میں دیکھا تھا کہ وہ کسی جماعتی ڈیوٹی پر گیا ہے اور سامنے سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لا رہے ہیں۔ حضور پُر نور نے اسے دیکھ کر فرمایا "جواد! تمہاری پیشانی پر خون کے دو نشان کیسے ہیں۔ حضور نے انہیں صاف کیا اور بوسہ دیا۔ چنانچہ جماعت کے جن احباب نے جائے حادثہ سے میتوں کو اٹھایا۔ انہوں نے بتایا کہ جواد کے چہرے پر خون کی دو لکیریں اندھیرے میں بھی چمکتی ہوئی نظر آ رہی تھیں۔ عزیز نے اپنی جان جان آفرین کے سپرد کرتے ہوئے عملاً ثابت کر دیا۔

ع:۔ اگر وہ جان کو طلب کرتے ہیں تو جاں ہی سہی

عزیزم جواد کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے عشق کی حد تک پیار تھا۔ امتحان دینا ہو، سروس کے لئے کہیں انٹرویو دینا ہو مجلس کا کوئی کام ہو غرض کوئی بھی مسئلہ ہوتا۔ سب سے پہلے حضور کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے خط تحریر کر کے سپرد ڈاک کرتے اور اس کے بعد اپنے کام میں مصروف ہوتے۔

غرض بہت ہی خوبیوں، نیکیوں اور اعلیٰ عادات و اطوار کے حامل تھے۔ ایسے پیارے ہمدرد اور نیک وجود کی جدائی پر ہمارے دل انتہائی افسردہ اور آنکھیں اشکبار ہیں۔ لیکن آخر کار ہمارے دل اس بات پر تسکین پاتے ہیں کہ اس نے ایسے وقت اپنی جان جان آفرین کے سپرد کی ہے جب کہ وہ ایک بہت بابرکت فریضہ ادا کر رہے تھے اور اس طرح انہوں نے شہادت کا رتبہ حاصل کر لیا۔ وہ اپنے مولا کا حکم بجا لاتے ہوئے اس کے حضور پیش ہو گئے اور ہم سب کے لئے خدمت دین کا ایک اعلیٰ نمونہ چھوڑ گئے۔

ہم خداوند کریم کے حضور ملتجی ہیں کہ وہ ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور مرحوم بھائی کو اپنی رضا کی جنتوں میں داخل فرمائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

سائیکل سفر

مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد کے تحت مورخہ ۱۱ ستمبر کو موضع ڈھونیکی میں خدام و اطفال کا یک روزہ اجتماع منعقد ہوا اس اجتماع پر مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر نے یہ فیصلہ کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں سائیکلوں پر خدام شمولیت کے لئے جائیں۔ چنانچہ مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی سرکردگی میں بائیس ۲۲ خدام کا وفد تیار کیا گیا ۱۱ ستمبر کو صبح فجر کی نماز مسجد احمدیہ باغبانپورہ میں ادا کی گئی نماز کے بعد مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ نے اجتماعی دعا کروائی اس کے بعد وفد روانہ ہوا۔

گکھڑ منڈی میں تمام خدام نے ناشتہ کیا اور ناشتہ کے بعد پھر سوئے منزل روانہ ہوئے۔ انہ محترم قائد صاحب ضلع مجلس خدام الاحمدیہ بھی موٹر سائیکل پر سارا راستہ ہمراہ رہے اور خدام کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ ۹ بجے سے قبل تمام خدام مقام اجتماع میں پہنچ گئے اور شام کو اجتماع کے اختتام پر واپسی پھر سائیکلوں پر آئے۔ اس طرح خدام نے قریباً ساٹھ میل سائیکل سفر کیا خدا تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور آگے بڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مختلف اضلاع کی جماعتوں کے ذمہ ان کی ضرورت کے مطابق جلسہ پر قیام کی غرض سے مہمان خانے تعمیر کرنے کے لیئے رقوم لگائی گئی تھیں اور بہت سی جماعتوں نے اپنے ذمہ کی رقوم ادا کر دی ہیں لیکن اضلاع

شیخوپورہ ۔ ڈیرہ غازیخان ۔ ساہیوال ۔ ملتان ۔ گوجرانوالہ
کیمبلپور ۔ ہزارہ ۔ لاڑکانہ ۔ نواب شاہ

ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی میں بہت پیچھے ہیں ۔ ان اضلاع کے عہدیداران اور احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاطر خواہ توجہ دیں ۔ اور اس کام میں بھی دوسرے اضلاع کے شانہ بشانہ چلنے کی کوشش کریں

بعض دوسرے اضلاع کے ذمہ بقایا ہے جو تھوڑا ہے ان کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ وہ اپنے بقایا کو ادا کرنے کی کوشش کریں ۔ جماعتیں مہمان خانہ کی رقوم بخدمت افسر صاحب خزانہ ربوہ کھاتہ ۶۸۵۵/۱۰۴-۵۴ میں جمع کرنے کے لیئے بھجوائیں

(ناظر ضیافت)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے اعلانات

۱۔ جلسہ سالانہ پر بہت سی تعداد میں غیر ملکی خواتین آتی ہیں ۔ انکو پروگرام کا ترجمہ کر کے سمجھانے کیلیئے ایسی ممبرات کی ضرورت ہے جو انگریزی اور دوسری زبانیں روانی کے ساتھ بول سکتی ہوں ۔ یہ نام صدر لجنہ مقامی کی تصدیق سے بھجوائیں ۔

۲۔ جلسہ سالانہ پر رضاکار لیڈی ڈاکٹرز کی ضرورت ہے ۔ کیونکہ مستورات کے لیئے طبی امداد کا انتظام ضروری ہے جو بہنیں اس خدمت کے لیے ربوہ آنے کیلیئے تیار ہوں وہ اطلاع دیں ۔ اپنے ہمراہ فرسٹ ایڈ بکس لانا ضروری ہے ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

"نمائش"

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۷-۸-۹ نومبر منعقد ہو رہا ہے ۔ حسب سابق امسال بھی اطفال سروس اور دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس موقعہ پر "صنعتی نمائش" کا اہتمام کیا جا رہا ہے اطفال اشیاء تیار کر کے ۶ نومبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں

(منتظم نمائش سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع اطفال پر بلاکس کی تقسیم

محمود بلاک	:	ربوہ کے اطفال
ناصر بلاک	:	راولپنڈی ڈویژن ۔ سرگودھا ڈویژن ۔ آزاد کشمیر
خالد بلاک	:	لاہور ڈویژن ۔ ملتان ڈویژن
طارق بلاک	:	بہاولپور ڈویژن و صوبہ ہائے سندھ سرحد بلوچستان

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ اپنی روایتی شان کیساتھ ۷-۸-۹ نومبر ۱۹۸۰ء مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال شامل ہونے کی کوشش فرمائیں ۔

قائدین اضلاع و مقامی اہتمام فرماویں کہ اس تاریخی اجتماع میں ہر مجلس کی بھرپور نمائندگی ہو ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ

کے انتظامات شروع ہیں ۔ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

(ناظر بیت المال آمد)

سالانہ اجتماع اطفال پر ہونے والے ورزشی مقابلے

انفرادی مقابلے: (ان سب مقابلوں کے دو معیار ہوں گے یعنی معیار کبیر ۱۲ تا ۱۵ سال اور معیار صغیر ۷ تا ۱۱ سال)

دوڑ سو گز ۔ دوڑ دو سو گز ۔ لمبی چھلانگ ۔ ثابت قدمی ۔ دوڑ تین ٹانگ ۔ نشانہ غلیل

اجتماعی مقابلے: ۔ فٹ بال ۔ کبڈی ۔ میرو ڈبہ ۔ جھنڈا دوڑ ۔ (ہر ٹیم گیارہ اطفال پر مشتمل ہو گی جبکہ جھنڈا دوڑ کی ٹیم چار اطفال پر مشتمل ہو گی)

قواعد: ۔ ۱۔ ریفری کا فیصلہ ماننا ضروری ہو گا ۲۔ اطفال کی عمر کا فیصلہ کرنے کے لیئے علیحدہ کمیٹی مقرر ہو گی ۔ ۳۔ اجتماعی مقابلے بلاک وار ہوں گے نگران صاحب بلاک اپنے حلقہ سے کھلاڑی منتخب کریں گے ۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

ہماری ہمشیرہ حضرت بی بی صاحبہ جو کہ کینسر کی مریضہ تھی ۱۶ اکتوبر کو سرائے نورنگ ضلع بنوں میں بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہے ۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید کے خاندان میں بیاہی ہوئی تھی بچپن سے ہی بہت گذار تھی اور بڑے صبر و تحمل سے تین چار سال بیماری کی صعوبتیں برداشت کیں ۔ ایک بیٹا اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑی ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین ۔

(محمد صادق (رفیق میڈیکل سٹور بجلی گھر مردان)

اعلان دار القضاء

مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ محلہ دار النصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مستری عبد الغنی صاحب وفات پا گئے ہیں مرحوم کی ذاتی امانت ۷۹۱۵/۱۱۳-۵۴ صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ ۶۱۵/ روپے جمع ہیں رقم مذکورہ مجھے ادا کئے جانے پر دیگر وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے ۔ لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۶۱۵/ روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں ۔ نہ تو مرحوم موصی تھے اور نہ وارثان مرحوم میں سے کوئی موصی ہیں ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دیں

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم میجر ڈاکٹر منیر احمد صاحب خالد اپنی طرف سے مبلغ ۱۰۰/ روپے اور اپنی اہلیہ محترمہ صاحبہ کی طرف سے مبلغ ۵۰/ روپے چندہ تعمیر مساجد بھجواتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ میں سروس سے فارغ ہو کر اب ربوہ میں رہائش رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں ۔ قارئین کرام سے انکے لیے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی صحیح راہنمائی فرماتے ہوئے ہر طرح ان کی دستگیری فرمائے اور انکی تمام مشکلات دور فرمائے خدمت دین اور خدمت خلق کی توفیق بخشے نیز ان کو صحت و سلامتی عطا فرمائے آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۲۔ خاکسار کے امی، ممانی اور ماموں گیبس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں ان کی کامل و عاجل صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے ۔ نیز احباب خاکسار کیلیئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خدمت دین کی توفیق بخشے آمین

(عبد الرشید تبسم کارکن وقف جدید ارشاد)

۳۔ خاکسار کے بھائی عبد الرحمان خان صاحب ساکن کراچی بندش پیشاب کے باعث بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کامل و عاجل عطا فرماوے (محمد الطاف خان کارکن نظارت تعلیم ربوہ)

۴۔ خاکسار کے والدین عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں کمر درد کی سخت تکلیف ہے احباب کرام سے انکی صحت کاملہ کیلیئے درخواست دعا ہے ۔ (محمد اشرف کاہلوں ایم ۔ اے بی ایڈ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سکھر)

۵۔ میرے بیٹے عزیزم خرم شہزاد کا لاہور میں گلے کا آپریشن ہو رہا ہے ۔ بچہ بہت کمزور ہے تمام بھائیوں اور بہنوں سے آپریشن کی کامیابی کیلیئے درخواست دعا ہے (سعیدہ خانم اہلیہ ملک بشیر احمد مصطفیٰ آباد فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۸)

محترمہ	بیگم گل محمد صاحب	لاہور چھاؤنی	۵۰/- روپے
	لجنہ اماء اللہ	"	۱۰/- "
مکرم	بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب	"	۲۶/- "
محترمہ	فاطمہ رحمت اللہ منجانب بیگم مجید الدین ...	شمالی چھاؤنی لاہور	۵۰/- "
مکرم	میاں شریف احمد صاحب	" "	۲۰/- "
محترمہ	حفیظ بیگم صاحبہ	شمالی چھاؤنی لاہور	۱۰۰/- "
"	سیدہ خالدہ صاحبہ	" " "	۳۰/- "
مکرم	صوبیدار محمد حسین صاحب	" " "	۶/- "
محترمہ	ڈاکٹر محمودہ بشیر صاحبہ	" " "	۲۶/- "
مکرم	ملک نعیم اللہ خالد صاحب	" " "	۱۰/- "
"	" محمد انور صاحب	" " "	۱۵۰/- "
محترمہ	بیگم ملک " "	" " "	۴۰/- "
"	ڈاکٹر امۃ المتین صاحبہ	" " "	۱۰۰/- "
مکرم	میجر محمد الیاس صاحب	" " "	۵۰/- "
"	سلیم ناصر صاحب باجوہ	" " "	۱۲۰/- "
"	کیپٹن عبد الرحمان صاحب	" " "	۱۰/- "
محترمہ	اقبال بیگم صاحبہ	" " "	۲۰/- "
مکرم	ایم ایس خالد صاحب	" " "	۱۰/- "
محترمہ	عظمیٰ ناصر صاحبہ	" " "	۱۰/- "
"	فائزہ ناصر صاحبہ	" " "	۱۰/- "
	مبشرہ ملک صاحبہ	" " "	۴۰/- "
"	صباحسان صاحبہ	جنوبی چھاؤنی لاہور	۱۰/- "
مکرم	عبد القیوم صفدر صاحب	" "	۱۰/- "
محترمہ	فرحت ظفر بنت کرنل ظفر اللہ صاحب	" "	۲۵۰/- "
"	محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " "	" "	۲۷۵/- "
"	عشرت ظفر صاحبہ بنت " " "	" "	۲۵۰/- "
"	اختر النساء صاحبہ	" "	۷۰/- "
مکرم	شکور منان صاحب	" "	۱۰/- "
"	مشہود احمد صاحب	" "	۲۵/- "
"	اخوند فیاض احمد صاحب	" "	۳۰/- "
مکرم	محمد امجد صاحب ابن کرنل بشارت احمد صاحب	" "	۵۰/- "
"	محمد احمد صاحب " " "	" "	۵۰/- "
"	ڈاکٹر نسیم احمد صاحب	" "	۲۵/- "
"	چوہدری محمد نواز صاحب کاہلوں	" "	۱۰/- "
"	ڈاکٹر عبد الغفور صاحب کڑک	" "	۱۵/- "
محترمہ	شہزادی بلقیس منان صاحبہ	" "	۲۰/- "
مکرم	عبد الغنی ہمایوں صاحب	" "	۱۳۰/- "
محترمہ	مسز طاہرہ اعجاز ملک صاحبہ	" "	۲۰/- "
"	فرخندہ اختر شاہ صاحبہ	" "	۴۰/- "
"	ڈاکٹر راحیلہ احمد صاحبہ	" "	۵۰۰/- "
مکرم	شکیل اکبر صاحب	" "	۱۰/- "
"	خلیل احمد صاحب	" "	۲۵۰/- "
محترمہ	بلقیس بیگم صاحبہ	" "	۲۰/- "

(باقی)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ اپنی روائتی شان کے ساتھ ۷، ۸، ۹ نبوت / نومبر ۱۹۸۰ء مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

[illegible] اہتمام فرمائیں کہ اس تاریخی اجتماع میں ہر مجلس کی بھرپور نمائندگی ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شعبہ اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

اطفالِ احمدیت!

آپ کا سالانہ اجتماع ۷ تا ۹ نومبر / نبوت ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء "ربوہ" میں ہو رہا ہے۔ کیا آپ اس کے لئے تیاری کر رہے ہیں؟

(۲) امسال سالانہ اجتماع کے موقع پر نمائش بھی لگائی جائے گی۔ اطفال اس نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ اشیاء بنا کر لائیں۔ اوّل، دوم آنے والے اطفال کو انعام دیا جائے گا۔

(۳) اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ کی طرف سے وظیفہ کا امتحان لیا جائے گا جس کا نصاب درج ذیل ہے۔

ترجمہ اذان و نماز۔ سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی۔ آخری پارہ کی دس سورتیں زبانی۔ اسلام کے بنیادی عقائد۔ خلفائے راشدین (دور اوّل و ثانی) کے نام و مختصر تعارف۔ پانچ صحابہ رضؓ (دور اوّل و ثانی) کے نام و مختصر تعارف۔ حضرت مسیح موعود کے پانچ الہامات اور (۱۵) اشعار زبانی (۵) اسلامی ممالک اور ان کے دارالحکومت۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا تعارف۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دُعا

۲۴ اکتوبر کو مجھ پر دل کا شدید دورہ ہوا اس سے پہلے یہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی تھی ابھی تک فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہوں احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔

(محمد اسماعیل ذبیح ۵/۴ دارالبرکات ربوہ)

(۲) عزیزم حفیظ اللہ صاحب ابن چوہدری امان اللہ خان صاحب سیال موضع جوڑہ ضلع قصور کی آنکھوں میں نقص ہو گیا ہے جس کی وجہ سے بینائی کم ہو رہی ہے نیز عزیز موصوف کو دماغی عارضہ ہے۔

ان کی اس تشویشناک حالت کے پیشِ نظر احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عزیز موصوف کی آنکھوں کی بینائی کی درستی اور دماغی عارضہ کے دور ہونے کے اسباب مہیا فرمائے۔ آمین۔

(محمد ابراہیم رشید زعیم انصار اللہ دارالفضل ربوہ)

(۳) میرا اکلوتا بیٹا عزیز عبد المنان جو مکرم صوبیدار عبد المنان صاحب کا نواسہ ہے بیمار ہے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل شفا دے کر برکت اور کام والی زندگی دے کر نیک فرمانبردار اور خادمِ دین بنائے آمین۔

(ریاض احمد چوہدری منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصار اللہ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

قابل تقلید مثال

مکرم فقیر محمد صاحب سٹور آفیسر گلگت جو حال ہی میں ریٹائرڈ ہوئے ہیں تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں پہلے سرکاری ملازم تھا اب ریٹائرڈ ہو گیا ہوں۔ گریجوئٹی کی رقم سے یہ بقایا وعدہ یکمشت ادا کر رہا ہوں۔ آئندہ اکٹھی رقم ملنی مشکل تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ زندگی میں ہی یہ وعدہ کرنے کی توفیق مل گئی ہے۔"

ہمارے یہ بھائی باقاعدگی سے مرحلہ وار ادائیگی کر رہے تھے۔ اب اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے۔ اور ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ضرورت پوری ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید کے بجٹ میں بڑی تھوڑی رقم ہوتی ہے۔ جماعت یہ کوشش کرے کہ ان کی ضرورت پوری ہو۔"

(الفضل ۵ مارچ ۱۹۷۷ء)

احباب اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور وقف جدید کا بجٹ حتی المقدور اضافہ کے ساتھ ۳۱ دسمبر سے قبل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مرزا طاہر احمد ناظم مال وقف جدید ربوہ)

(اوسلو میں مسجد کا شاندار افتتاح بقیہ صفحہ ۲)

پوری کرنے کے لئے اجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ تو کرتے ہیں اور ہڑتال کو بطور ہتھیار استعمال کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے لیکن وہ خود یہ نہیں جانتے کہ ان کی ضرورت اور حق ہے کیا۔ جب اجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ مان لیا جاتا ہے تو وہ مزدور جس کے پانچ یا چھ بچے ہیں اس کی اجرت میں بھی اتنا ہی اضافہ ہوتا ہے جتنا اضافہ اس مزدور کی اجرت میں ہوتا ہے جس کا صرف ایک بچہ ہے یا کوئی بچہ نہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جس کے پانچ یا چھ بچے ہیں اس کی ضرورت پوری نہیں ہو پاتی۔ سو گویا اجرتوں میں اضافہ بھی ہو جاتا ہے اور بے چینی اپنی جگہ قائم رہتی ہے۔ کمیونزم نے اس کا علاج یہ تجویز کیا کہ ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق دیا جائے گا لیکن ضرورت کی تعریف اس نے بھی نہیں کی۔ روٹی کپڑا اور مکان سے آگے وہ بھی نہیں جا سکا۔ اس کے بالمقابل اسلام نے ضرورت کا لفظ ہی استعمال نہیں کیا بلکہ اس نے ہر فرد کے بنیادی حق پر زور دیا ہے اور پھر وضاحت سے بتایا ہے کہ ہر فرد کا بنیادی حق ہے کیا۔ اس نے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو جسمانی۔ ذہنی۔ اخلاقی اور روحانی استعدادیں اور صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ اسلام کہتا ہے کہ یہ ہر فرد کا بنیادی حق ہے کہ اس کی جملہ صلاحیتوں کی کامل نشوونما کا پورا پورا انتظام ہو۔ یہ ایسی حسین تعلیم ہے کہ کسی قسم کی بے چینی اور بے اطمینانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ آپ کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں کہ آپ قرآنی تعلیم قبول کریں اور اس پر عمل پیرا ہوں۔ ورنہ معاشرہ میں پھیلی ہوئی بے چینی اور بے اطمینانی دور نہیں ہوگی۔

یہ پریس کانفرنس جو گیارہ بجے شروع ہوئی تھی پون بجے ختم ہوئی۔ اخبار نویسوں نے خوب کھل کر سوال کئے اور نہایت برجستہ اور مدلل جوابات سے وہ بہت محظوظ ہوئے لائبریری سے ملحق مسجد نور میں یورپ کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے احباب جمع تھے اس موقع پر انہیں بھی حضور کے ارشادات سے مستفیض ہونے کا اولین موقع میسر آیا (باقی)

والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

"احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔"

خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے مال میں برکت دی جاتی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی ۔ ۔ ۔ ۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے جو خدا سے محبت کرے۔ اور کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اسے پائے گا۔"

(اشتہار تبلیغ ہدایت جلد دہم)

از راہ کرم کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام و حصہ آمد و چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر تاج دین صاحب مانگٹ اونچے بقضائے الٰہی مورخہ ۱۳ وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نے ۲ لڑکے اور ۲ لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔

خلیل قیصر نفیس زری اینڈ ٹیلرز کالج روڈ ربوہ

کیور ٹیو لٹریچر

پڑھے لکھے گھرانوں اور معالجین کے لئے

۱۔ فیور گائیڈ:۔ بخار، کھانسی زکام اور بدہضمی، پیٹ درد وغیرہ کے فوری علاج کے نسخے قیمت ۔/۱ روپیہ

۲۔ ایک سو گیارہ کیورز کا رسالہ ۱۱۱ پرانی امراض کے نسخے قیمت ۱/ روپیہ

۳۔ کیور ٹیو ویٹرنری گائیڈ:۔ حیوانات کے علاج کا مفصل رسالہ ۳۳ نسخے قیمت ۔/۲ روپے

۴۔ کیور ٹیو سسٹم کی مکمل فہرست ادویہ مفت

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا اپنا ادارہ

بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوان محمود ربوہ

فون دفتر ۵۰۸

فون رہائش ۴۰۵